



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماہ صفر کو کچھ لوگ منہوس خیال کرتے ہیں اس کی کیا حیثیت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اس دنیا فانی میں تشریف لائے تو دنیا جہالت اور گمراہی کے اندھیروں میں ڈوبی پڑی تھی اور کئی طرح کے توہمات اور شیطانی وساوس میں مبتلا تھی۔ زمانہ جاہلیت کے باطل خیالات اور رسومات میں سے "صفر" بھی ہے صفر کے متعلق ان کا گمان تھا کہ ہر انسان کے پیٹ میں ایک سانپ ہوتا ہے جب پیٹ خالی ہو اور بھوک لگی ہو تو وہ کاٹتا اور تکلیف پہنچاتا ہے۔ صفر کے متعلق یہ بھی ہے کہ یہ ایک بیماری ہے جو پیٹ کو کاٹتی ہے۔ اس کے علاوہ کئی لوگ صفر کے معنی سے بد فہمی لیتے تھے کہ اس میں بکثرت مصیبتیں نازل ہوتی ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان توہمات کا بلانہ کار دفرمایا آپ کا ارشاد گرامی ہے:

(لاعدوی ولا صفر ولا ہامة) (صحیح البخاری، کتاب الطب 5717)

ایک مرض اڑ کر دوسرے کو نہیں لگتا اور نہ ہی مرض صفر اس طرح ہے اور نہ ہی حامی کی کوئی حقیقت ہے صفر سے پیٹ کا مرض بھی مراد لیا گیا ہے جیسا کہ امام بخاری کا خیال ہے اور یہ بھی مراد لی گئی ہے کہ اس سے مراد صفر کا مہینہ ہے یعنی ماہ صفر منہوس نہیں بعض لوگ ایک روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھے ماہ صفر ختم ہونے کی بشارت دے گا میں اسے جنت کی بشارت دوں گا لیکن یہ روایت من گھڑت ہے ملا علی قاری کی الموضوعات الکبیر ص 116 میں لکھا ہے کہ اس روایت کی کوئی اصل نہیں۔ لہذا ماہ صفر کو منہوس خیال کرنا جاہلی توہمات سے ہے اس کی کچھ حقیقت نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 92

محدث فتویٰ